درسِ عبرت

تجھ میں مسلم آج وہ ذوقِ مسلمانی نہیں | عزتِ قومی شریکِ نورِ ایمانی نہیں
وائے ناکامی کہ تجھ میں آج وہ جوہر کہاں | نام کو گوہر ہے لیکن وہ درخشانی نہیں
کامرانی ہو چکی جوشِ عمل بھی مٹ چکا | دل تو ہے دل پر مگر نقشِ سلیمانی نہیں
پرچم اسلام ہوتا تھا فضائے دہر میں | حیف تیرے سر پہ وہ تاجِ جہانبانی نہیں
کیسے کیسے جاں نثارِ قوم تھے اسلام میں | جنکا تاریخِ جہاں میں آجتک ثانی نہیں
کیا حمیت تھی کہ کٹ مرتے تھے نامِ حق پہ وہ | خون میں مسلم ترے پہلی سی جولانی نہیں
آس تھی بچوں سے یہ کھینگے بڑھکر شرمِ قوم | آہ انکی بھی مگر کافی نگہبانی نہیں
مل رہا ہے ان کو درسِ غفلت و آوارگی | صحبتِ علمی نہیں شوقِ زباں دانی نہیں
تیرے پودے مغربی جھونکوں سے ہوں یوں پائمال | یاد اب شاید تجھے طرزِ خیابانی نہیں
جاگ اٹھ سجدہ تو کر رو کر دعائیں مانگ پھر | بات تیری کونسی اللہ نے مانی نہیں

اے خدائے دوجہاں مسلم کو پھر مسلم بنا
پھر یہی سنوا کہ مسلم کا کوئی ثانی نہیں

نقل کنندہ عبداللہ عرف بدرالہدیٰ ساکن بندی کٹھری ضلع اعظم گڈھ